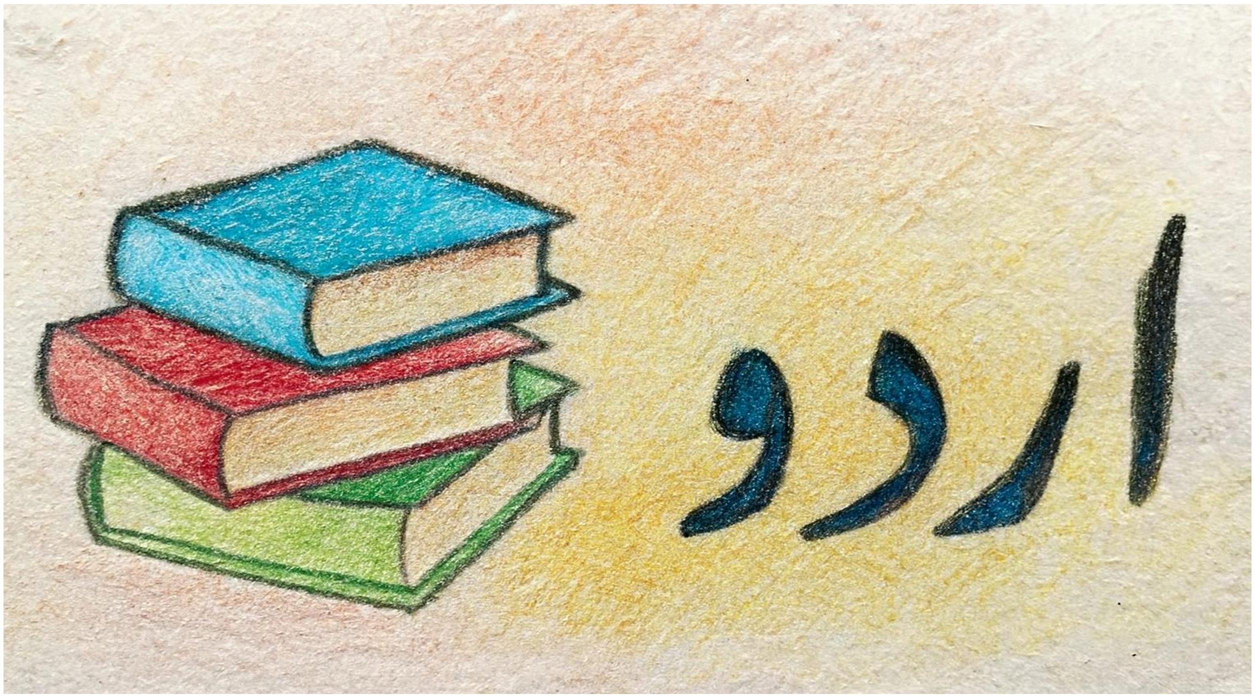

کلاس: 9th

مضمون: اردو

سبق 15: کرکٹ اور مشاعرہ (نظم)

مصنف: دلاور فگار (1929ء تا 1998ء)

❖ اہم معروضی سوالات:

1. دلاور فگار کا اصل نام کیا تھا؟

(الف) دلاور حسین فگار

(ب) دلاور حسین ✅

(ج) فگار حسین

(د) حسین علی

2. دلاور فگار کی جائے ولادت کون سا شہر ہے؟

(الف) کراچی

(ب) لاہور

(ج) بدایوں (یوپی، انڈیا) ✅

(د) دہلی

3. دلاور فگار کے والد کا نام کیا تھا؟

(الف) شاکر حسین ✅

(ب) احمد حسین

(ج) علی حسین

(د) محمد حسین

4. دلاور فگار کے والد کس شعبے سے وابستہ تھے؟

(الف) ڈاکٹر

StudyNotes360.com

(ب) استاد ✅

(ج) وکیل

(د) انجینئر

5. دلاور فگار نے ابتدا میں کون سا تخلص استعمال کیا؟

(الف) فگار

(ب) شباب ✅

(ج) دل

(د) ایاز

6. والد کی وفات کے بعد دلاور فگار نے کہاں ملازمت کی؟

(الف) ریلوے

(ب) ڈاک خانہ ✅

(ج) بینک

(د) اسکول

7. دلاور فگار نے کس مضمون میں ایم اے کیا؟

(الف) انگریزی

(ب) اردو اور معاشیات ✅

(ج) تاریخ

(د) سائنس

StudyNotes360.com

8. دلاور فگار نے کس یونیورسٹی سے ایم اے کیا؟

(الف) کراچی یونیورسٹی

(ب) پنجاب یونیورسٹی

(ج) آگرہ یونیورسٹی ✅

(د) دہلی یونیورسٹی

9. دلاور فگار کراچی آ کر کس ادارے سے منسلک ہوئے؟

(الف) PIA

(ب) KDA ✅

(ج) WAPDA

(د) FIA

10. دلاور فگار کا پہلا شعری مجموعہ کون سا ہے؟

(الف) چراغ خنداں

(ب) حادثے ✅

(ج) کہا سنا معاف

(د) عرض مطلع عرض ہے

11. دلاور فگار کو مزاحیہ شاعری کی طرف کس نے مائل کیا؟

(الف) اساتذہ

(ب) حکومت

Studynotes360.com

(ج) دوست ✅

(د) خاندان

12. دلاور فگار کے شعری مجموعوں میں کون سا شامل ہے؟

(الف) بانگ درا

(ب) چراغ خنداں ✅

(ج) کلیات اقبال

(د) دیوان غالب

13. دلاور فگار نے کس کی کتاب کا اردو ترجمہ کیا؟

(الف) اوباما

(ب) جمی کارٹر ✅

(ج) نکسن

(د) کینیڈی

14. حکومت پاکستان نے دلاور فگار کو کون سا اعزاز دیا؟

(الف) نشان امتیاز

(ب) ستارہ امتیاز

(ج) تمغائے حسن کارکردگی ✅

(د) ہلال امتیاز

15. دلاور فگار کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

StudyNotes360.com

(الف) شاعر مشرق

(ب) بابائے اردو

(ج) شہنشاہ ظرافت ✅

(د) حکیم الامت

16. دلاور فگار نے کس کتاب کا اردو ترجمہ کیا؟

(الف) بانگ درا

(ب) دیوان غالب

(ج)Why Not the Best ? ✅

(د) کلیات اقبال

17. دلاور فگار نے "Why Not the Best?" کا اردو ترجمہ کس نام سے کیا؟

(الف) چراغ خنداں

(ب) خوب تر کہاں ✅

(ج) حادثے

(د) کہا سنا معاف

📘 خلاصہ :

اس نظم میں شاعر نے مشاعرے اور کرکٹ کے کھیل کے درمیان مزاحیہ انداز میں تقابل پیش کیا ہے۔ شاعر کے مطابق مشاعرہ بھی ایک تفریحی اور منظم محفل ہے جہاں شعراء کھلاڑیوں کی طرح اپنا کلام پیش کرتے ہیں اور سامعین داد دیتے ہیں۔

نظم میں شاعر نے دکھایا ہے کہ جس طرح کرکٹ میں کپتان، امپائر اور اصول ہوتے ہیں، اسی طرح مشاعرے میں صدرِ محفل اور ادبی اصول موجود ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ دونوں میں کامیابی، ناکامی اور قسمت کا بھی اہم کردار ہوتا ہے۔

StudyNotes360.com

آخر میں شاعر یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ مشاعرہ بھی ایک طرح کا کرکٹ میچ ہے جس میں مقابلہ، دلچسپی اور تفریح کے تمام عناصر موجود ہوتے

🌸 اشعار کی تشریح

🔹 شعر 1:

- مشاعرے کا بھی تفریح ہی ہوتا ہے
- مشاعرے میں بھی کرکٹ کا گیم ہوتا ہے

دشوار الفاظ کے معانی:

تفریح: دل بہلانے کا ذریعہ / خوشی کا موقع

گیم: کھیل

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے کی محفل کو ایک تفریحی سرگرمی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق مشاعرہ صرف سنجیدہ ادبی محفل نہیں ہوتا بلکہ اس میں لوگ خوشی اور لطف کے لیے بھی شریک ہوتے ہیں۔

شاعر مزاحیہ انداز میں مشاعرے کو کرکٹ کے کھیل سے تشبیہ دیتا ہے اور کہتا ہے کہ جس طرح کرکٹ ایک دلچسپ کھیل ہے جس میں لوگ کھلاڑیوں کی کارکردگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں، اسی طرح مشاعرے میں بھی شعراء کے اشعار سن کر سامعین خوشی محسوس کرتے ہیں اور داد دیتے ہیں۔

اس طرح شاعر نے یہ واضح کیا ہے کہ مشاعرہ بھی ایک پرلطف، دلچسپ اور مقابلے جیسی کیفیت رکھنے والی محفل ہے جہاں سننے والے اور سنانے والے دونوں ہی اس سے محظوظ ہوتے ہیں۔

studynotes360.com

◆ شعر 2:

- وہاں جو لوگ کھلاڑی ہیں وہ یہاں شاعر
- یہاں جو صدر نشیں ہے، وہاں ہے امپائر

دشوار الفاظ کے معانی:

صدر نشیں: محفل کا سربراہ / صدرِ محفل

امپائر: کرکٹ میں فیصلے کرنے والا شخص

تشریح:

اس شعر میں شاعر نے مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان ایک بامعنی اور دلچسپ تقابل پیش کیا ہے۔ شاعر کے مطابق جس طرح کرکٹ کے میدان میں کھلاڑی کھیلتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں، اسی طرح مشاعرے کی محفل میں شعراء اپنے اشعار پیش کرتے ہیں اور سامعین سے داد حاصل کرتے ہیں۔

مزید یہ کہ کرکٹ کے کھیل میں امپائر کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے جو کھیل کے اصولوں کے مطابق فیصلے کرتا ہے اور کھیل کو منظم رکھتا ہے۔ اسی طرح مشاعرے میں صدرِ محفل (صدر نشیں) ہوتا ہے جو محفل کی نگرانی کرتا ہے، نظام کو برقرار رکھتا ہے اور اشعار کی پیشکش کے دوران رہنمائی کرتا ہے۔

شاعر نے اس موازنے کے ذریعے یہ ظاہر کیا ہے کہ مشاعرہ بھی ایک باقاعدہ، منظم اور اصولوں کے تحت ہونے والی محفل ہے، جس میں ہر فرد کا مخصوص کردار ہوتا ہے۔ اس طرح مشاعرے کو کرکٹ کے کھیل کے ساتھ تشبیہ دے کر شاعر نے اسے مزید دلچسپ اور سمجھنے میں آسان بنا دیا ہے۔

◆ شعر 3:

- وہاں ریاض مسلسل سے کام چلتا ہے

- یہاں گلے کے سہارے کلام چلتا ہے

دشوار الفاظ کے معانی:

ریاض مسلسل: مسلسل مشق / باقاعدہ تمرین

گلے کے سہارے: آواز کے زور پر / گلا صاف ہونے اور آواز نکالنے کی مدد سے

کلام: شعر / گفتگو

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان تقابل جاری رکھتے ہوئے دونوں کے اندازِ کار کو واضح کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق کرکٹ میں کھلاڑی مسلسل مشق (ریاض مسلسل) کرتے ہیں تاکہ اپنی کارکردگی بہتر بنا سکیں اور کھیل میں کامیاب ہوں۔ اس کے برعکس مشاعرے میں بعض اوقات شعراء صرف آواز اور اندازِ بیان (گلے کے سہارے) سے کلام پیش کرتے ہیں۔

شاعر یہ بتانا چاہتا ہے کہ جہاں کرکٹ میں کامیابی کے لیے باقاعدہ محنت اور مشق ضروری ہے، وہیں مشاعرے میں بعض اوقات اندازِ پیشکش اور آواز بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس طرح شاعر نے دونوں میدانوں کے مختلف طریقۂ کار کو مزاحیہ انداز میں بیان کیا ہے اور مشاعرے کو ایک دلچسپ اور منفرد محفل کے طور پر پیش کیا ہے۔

◆ شعر 4:

- وہاں بھی کھیل میں نو بال ہو تو فاول
- یہاں بھی شعر میں اہمال ہو تو فاؤل ہے

دشوار الفاظ کے معانی:

نو بال: کرکٹ میں غلط یا غیر قانونی گیند

فاول: غلطی / خلافِ قانون عمل

اہمال: شعر میں ایسا عیب جس میں معنی میں ابہام یا غیر وضاحت ہو

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان اصولوں اور ضابطوں کی مماثلت کو واضح کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق جس طرح کرکٹ کے کھیل میں اگر نو بال کرائی جائے تو اسے فاول یعنی غلطی سمجھا جاتا ہے اور اس پر سزا یا نقصان ہوتا ہے، اسی طرح مشاعرے میں اگر شعر میں اہمال (معنی کی غیر وضاحت یا ابہام) پایا جائے تو اسے بھی فاول تصور کیا جاتا ہے۔

اس سے شاعر یہ بتانا چاہتا ہے کہ دونوں میدانوں میں اصول و ضوابط کی پابندی ضروری ہے۔ جس طرح کرکٹ میں قوانین کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جاتی، اسی طرح شاعری میں بھی فنی اصولوں کی پابندی لازمی ہے۔ اس طرح شاعر نے مزاحیہ انداز میں یہ پیغام دیا ہے کہ مشاعرہ بھی ایک منظم اور اصولوں پر مبنی سرگرمی ہے۔

شعر 5:

- وہاں ہے ایل بی ڈبلیو، یہاں یہ چکر ہے
- کہ عندلیب مونث ہے یا مذکر ہے

دشوار الفاظ کے معانی:

ایل بی ڈبلیو (LBW): کرکٹ میں آؤٹ ہونے کی ایک قسم

چکر: الجھن / مسئلہ / بحث

عندلیب: بلبل (ایک خوبصورت پرندہ)

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان تقابل کرتے ہوئے دونوں کی مختلف الجھنوں کو مزاحیہ انداز میں بیان کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق کرکٹ میں ایل بی ڈبلیو ایک

ایسی صورتحال ہے جس میں کھلاڑی آؤٹ ہو جاتا ہے، یعنی یہ کھیل کا ایک خاص اور پیچیدہ قانون ہے۔ اسی طرح مشاعرے میں بھی بعض اوقات الفاظ یا الفاظ کی جنس (مونث یا مذکر) کے بارے میں بحث یا الجھن پیدا ہو جاتی ہے، جیسے کہ "عندلیب" مونث ہے یا مذکر۔

شاعر یہ بتانا چاہتا ہے کہ جس طرح کرکٹ میں قوانین کی باریکیاں اور فیصلے اہم ہوتے ہیں، اسی طرح شاعری میں بھی زبان اور قواعد کی درستگی پر توجہ دی جاتی ہے۔ اس طرح شاعر نے دونوں میدانوں کی پیچیدگیوں کو مزاحیہ انداز میں پیش کر کے مشاعرے کی دلچسپی کو مزید واضح کیا ہے۔

شعر 6:

- وہاں بھی صرف مقدر کا کھیل ہوتا ہے
- جو ان کی لکی ہے یہاں بھی وہ فیل ہوتا ہے

دشوار الفاظ کے معانی:

مقدر: قسمت / نصیب

لکی: خوش قسمت

فیل: ناکام / ناکامی کا شکار

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان ایک اور پہلو سے تقابل پیش کرتا ہے اور قسمت کے کردار کو واضح کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق کرکٹ میں بعض اوقات کامیابی یا ناکامی صرف کھلاڑی کی مہارت پر نہیں بلکہ قسمت پر بھی منحصر ہوتی ہے، یعنی جس کی قسمت اچھی ہو وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مشاعرے میں بھی بعض اوقات شاعر کی کامیابی اس کی قسمت سے جڑی ہوتی ہے، اگر اس کی قسمت اچھی ہو تو وہ پسند کیا جاتا ہے، ورنہ ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

StudyNotes360.com

شاعر یہ بتانا چاہتا ہے کہ دونوں میدانوں میں صرف محنت ہی نہیں بلکہ قسمت کا بھی اہم کردار ہوتا ہے۔ اس طرح شاعر نے مزاحیہ انداز میں یہ حقیقت بیان کی ہے کہ مشاعرے اور کرکٹ دونوں میں کامیابی کا انحصار صرف صلاحیت پر نہیں بلکہ مقدر پر بھی ہوتا ہے۔

شعر 7:

- وہاں ہے ایک ہی کپتان پوری ٹیم کی جان
- یہاں ہر ایک پلیئر بجائے خود کپتان

دشوار الفاظ کے معانی:

کپتان: ٹیم کا قائد / لیڈر

پلیئر: کھلاڑی

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان فرق کو مزاحیہ انداز میں بیان کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق کرکٹ میں ایک ہی کپتان ہوتا ہے جو پوری ٹیم کی رہنمائی کرتا ہے اور اس کی قیادت میں ٹیم کھیلتی ہے۔ اس کے برعکس مشاعرے میں ہر شاعر خود کو اہم سمجھتا ہے اور اپنی بات یا کلام کو پیش کرتے ہوئے خود مختار انداز اختیار کرتا ہے، گویا ہر شاعر خود ہی کپتان کی حیثیت رکھتا ہے۔

شاعر یہ بتانا چاہتا ہے کہ مشاعرے میں ایک مرکزی قیادت نہیں ہوتی جیسے کرکٹ میں ہوتی ہے، بلکہ ہر شاعر اپنی انفرادی صلاحیت اور انداز کے مطابق کلام پیش کرتا ہے۔ اس طرح شاعر نے دونوں میدانوں کے اندازِ کار میں فرق کو دلچسپ اور طنزیہ انداز میں بیان کیا ہے۔

شعر 8:

StudyNotes360.com

- یہاں کچھ ایسے بھی کپتان پائے جاتے ہیں
- جو رن بناتے نہیں ہٹ لگائے جاتے ہیں

دشوار الفاظ کے معانی:

کپتان: لیڈر / رہنما

رن بنانا: کرکٹ میں اسکور حاصل کرنا

ہٹ لگانا: زور سے ضرب لگانا / کھیل میں شاٹ مارنا

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان مزاحیہ انداز میں ایک اہم حقیقت بیان کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق کرکٹ میں کچھ کپتان ایسے ہوتے ہیں جو خود رن بنانے کے بجائے صرف شاٹس لگانے یا کھیلنے پر توجہ دیتے ہیں، یعنی ان کی کارکردگی عملی طور پر نمایاں نہیں ہوتی۔ اسی طرح مشاعرے میں بھی کچھ ایسے شعراء ہوتے ہیں جو خود کو رہنما یا اہم شخصیت سمجھتے ہیں لیکن درحقیقت وہ اپنے کلام یا کارکردگی سے مؤثر کردار ادا نہیں کرتے۔

شاعر اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ محض دعویٰ یا ظاہری حیثیت کافی نہیں ہوتی، بلکہ اصل اہمیت عملی کارکردگی اور صلاحیت کی ہوتی ہے۔ اس طرح شاعر نے طنزیہ انداز میں دونوں میدانوں میں دکھاوے اور حقیقت کے فرق کو واضح کیا ہے۔

شعر 9:

- وہاں جو لوگ اناڑی ہیں وقت کاٹتے ہیں
- یہاں بھی کچھ متشاعر دماغ چاٹتے ہیں

دشوار الفاظ کے معانی:

اناڑی: ناتجربہ کار / غیر ماہر شخص

StudyNotes360.com

متشاعر: وہ شخص جو شاعر بننے کی کوشش کرے لیکن اصل میں شاعر نہ ہو

دماغ چاٹتے ہیں: کسی کو تنگ کرنا / بار بار اپنی بات منوانا

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان ایک اور پہلو سے تقابل پیش کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق کرکٹ میں بعض اناڑی کھلاڑی ہوتے ہیں جو کھیل میں زیادہ مہارت نہیں رکھتے اور صرف وقت گزارنے کے لیے کھیلتے ہیں۔ اسی طرح مشاعرے میں بھی کچھ ایسے افراد ہوتے ہیں جو اصل شاعر نہیں ہوتے (متشاعر) لیکن وہ بار بار اپنی باتیں پیش کر کے یا غیر ضروری انداز میں محفل میں حصہ لے کر دوسروں کو پریشان کرتے ہیں۔

شاعر یہ بتانا چاہتا ہے کہ دونوں میدانوں میں ایسے افراد بھی موجود ہوتے ہیں جو اپنی کم علمی یا غیر مہارت کے باوجود ماحول کو متاثر کرتے ہیں۔ اس طرح شاعر نے مزاحیہ اور طنزیہ انداز میں مشاعرے اور کرکٹ کے مختلف کرداروں کو اجاگر کیا ہے اور اصل و نقل کے فرق کو واضح کیا ہے۔

شعر 10:

- ہوا کرے اگر اسکور اس کا زیرو ہے
- یہاں جو شخص پھسڈی ہے وہ بھی ہیرو ہے

دشوار الفاظ کے معانی:

اسکور: حاصل کردہ نمبر / رنز

زیرو: صفر / کچھ نہ ہونا

پھسڈی: ناکارہ / کمزور کارکردگی والا شخص

ہیرو: قابلِ تعریف شخص / نمایاں فرد

StudyNotes360.com

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان ایک دلچسپ اور مزاحیہ تقابل پیش کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق کرکٹ میں اگر کسی کھلاڑی کا اسکور صفر بھی ہو تو اسے ناکامی سمجھا جاتا ہے اور اس کی کارکردگی پر سوال اٹھتا ہے۔ اس کے برعکس مشاعرے میں بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی کمزور یا غیر ماہر شاعر (پھسڈی) بھی اپنی موجودگی یا انداز کی وجہ سے داد حاصل کر لیتا ہے اور محفل میں نمایاں (ہیرو) بن جاتا ہے۔

شاعر اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ مشاعرے میں صرف کارکردگی ہی نہیں بلکہ ماحول، انداز اور سامعین کا ردِعمل بھی اہم ہوتا ہے۔ اس طرح شاعر نے مزاحیہ انداز میں یہ دکھایا ہے کہ دونوں میدانوں میں کامیابی کے معیار مختلف ہوتے ہیں اور مشاعرے میں بعض اوقات کمزور کارکردگی بھی مقبولیت حاصل کر لیتی ہے۔

◆ شعر 11:

- ادب نواز پر شاؤٹ یہاں بھی ہوتے ہیں
- یہ بد نصیب رن آوٹ یہاں بھی ہوتے ہیں

StudyNotes360.com

دشوار الفاظ کے معانی:

ادب نواز: ادب کی قدر کرنے والا / ادب سے محبت رکھنے والا

شاؤٹ: زور سے آواز دینا / داد دینا

رن آوٹ: کرکٹ میں رن لیتے ہوئے آوٹ ہو جانا

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان تقابلی انداز اختیار کرتے ہوئے محفل کی صورتحال کو بیان کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق کرکٹ میں جب کوئی کھلاڑی اچھی کارکردگی دکھاتا ہے تو اس کی حوصلہ افزائی کے لیے شائقین شاؤٹ کرتے ہیں، یعنی داد

دیتے ہیں۔ اسی طرح مشاعرے میں بھی ادب نواز سامعین اچھے اشعار پر داد دیتے ہیں اور شعراء کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

مزید یہ کہ کرکٹ میں بعض کھلاڑی رن لیتے ہوئے رن آؤٹ ہو جاتے ہیں اور انہیں بد نصیب کہا جاتا ہے۔ اسی طرح مشاعرے میں بھی بعض شعراء ایسے ہوتے ہیں جو کسی وجہ سے اپنی پیشکش مکمل نہیں کر پاتے یا انہیں پذیرائی نہیں ملتی۔ شاعر نے اس موازنے کے ذریعے دونوں میدانوں میں کامیابی اور ناکامی کے مختلف انداز کو مزاحیہ اور دلکش انداز میں پیش کیا ہے۔

شعر 12:

- مرے خیال کو اہلِ نظر کریں گے کیچ
- مشاعرہ بھی ہے اک طرح کا کرکٹ میچ

دشوار الفاظ کے معانی:

اہلِ نظر: سمجھدار اور ذوق رکھنے والے لوگ

کیچ: کرکٹ میں گیند کو ہوا میں پکڑنا

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاعرے اور کرکٹ کے درمیان ایک خوبصورت اور بامعنی تقابل پیش کرتا ہے۔ شاعر کے مطابق جس طرح کرکٹ میں کھلاڑی کے اچھے شاٹ یا گیند کو میدان میں موجود کھلاڑی (اہلِ نظر) کیچ کر لیتے ہیں، اسی طرح مشاعرے میں بھی سمجھدار اور ذوق رکھنے والے سامعین شاعر کے اچھے خیالات اور اشعار کو سراہتے ہیں اور انہیں قبول کرتے ہیں۔

شاعر مزید یہ بتاتا ہے کہ مشاعرہ بھی ایک طرح کا کرکٹ میچ ہے جس میں شعراء کھلاڑیوں کی طرح اپنے کلام پیش کرتے ہیں اور سامعین ان کی کارکردگی پر ردعمل دیتے ہیں۔ اس طرح شاعر نے مشاعرے کو ایک منظم، دلچسپ اور مقابلے کی فضا

StudyNotes360.com

رکھنے والی محفل کے طور پر پیش کیا ہے جہاں داد، پذیرائی اور ردعمل کرکٹ کی طرح اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

Copyright Policy

© 2026 **Studynotes360.com**. All Rights Reserved.

All notes, study materials, MCQs, explanations, and other educational content available on Studynotes360.com are the intellectual property of Studynotes360.com and author **Muhammad Asghar**.

These materials are provided for educational purposes only. No part of this content may be copied, reproduced, republished, or used for commercial purposes without prior written permission from **Studynotes360.com**.

StudyNotes360.com